مشتی نمونہ از خرواری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علماے حنفیہ سے بفحواے فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون سوال ہے
کہ زید ناف کے اوپر ہاتھ باندھنے اور بکر زیر ناف سنت بتاتا ہے اور خالد سینہ پر
اور عمرو زیر سینہ اور مولٰی کہتا ہے کہ فوق و تحت سُرہ دونون منقول ہین لہٰذا دونکا
توسط یعنی وسط ناف مین ہاتھ باندھنے چاہئین تا بین بین رہین اب کونسا قول حسب واقع
والعمل ہے فقط

بیّنوا توجروا

الجواب بسم اللہ الرحمن الرحیم رب زدنی علماً وفہماً

اما بعد عرض کرتا ہے فقیر المذنب العاصی حکیم محمد جمال الدین بلوی عفی عنہ کہ
عقلاً اور نقلاً ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے سنت ہین چنانچہ شرح شیخ عبد الحق محدث
اور ابو داؤد اور ہدایہ اور کفایہ اور نہایہ اور عنایہ اور بحر الرائق اور کافی وغیرہم بہت کتب
احادیث وفقہ اسکی سنیت پر باتفاق لکھنے والے ہین اور قدوری مین لکھا ہے ویعتمد بیدہ الیمنی
علی الیسری ویضعہما تحت السرۃ لانہ قال صلی اللہ علیہ وسلم ان من السنۃ وضع الیمین علی الشمال تحت السرۃ
اور کنز الدقائق اور ملتقی الابحر مین ہے وسنتہا رفع الیدین للتحریمۃ ونشر اصابعہ وجہر الامام
بالتکبیر والثناء والتعوذ والتسمیۃ والتامین سراً ووضع یمینہ علی یسارہ تحت السرۃ انتہی اور معدن الحقائق
شرح کنز الدقائق مین مرقوم ہے ووضع یمینہ علی یسارہ عندنا و عند مالک ارسال الیدین

تحت سرۃ عندنا وعند الشافعی تحت صدرہ" کذا فی خلاصۃ الخزانیہ وہو قول احمد رحمۃ اللہ علیہ
انتہی اور یہ ظاہر وباہر ہے کہ گفتگو مذہب حنفی میں ہے۔ کیونکہ سوال حنفیہ سے ہوا ہے
وفی المستخلص علی کنز الدقائق ووضع یمینہ علی یسارہ تحت السرۃ ای من سنن
الصلوۃ وضع یمینہ علی یسارہ تحت السرۃ انتہی اور بحر الرائق اور مستخلص میں ہے وعن النبی
ح ۲ صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلث من سنن المرسلین تعجیل الافطار وتاخیر السحور ووضع الیمین
علی الشمال تحت السرۃ اسکے آگے مستخلص میں ہے وہذا مذہبنا اور شرح وقایہ میں بھی یہی مضمون ہے
ووضع یمینہ علی شمالہ تحت السرۃ اور حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب
مالابد منہ میں لکھا ہے کہ نماز بروجہ سنت آنست کہ اذان گفتہ شود ونزد حی علی الصلاح امام برخیزد
ونزد قد قامت الصلوۃ تکبیر گوید ونیت کند وہر دو دست تا نرمۂ گوش برآرد ومقتدی بعد تکبیر امام
تکبیر گوید ودست راست بر دست چپ زیر ناف بنہد نزد ابی حنیفہ رح وزن ہر دو دست تا دوش برآرد
بالائے سینہ دست بر دست نہد انتہی اور اسکی سنیت پر دلیل پکڑی ہے قولی وفعلی حدیث رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم عن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ قال قال رسول اللہ
ح ۳ صلی اللہ علیہ وسلم من السنۃ فی الصلوۃ وضع الکف علی الکف تحت السرۃ
رواہ ابو داؤد واحمد ودارقطنی وبیہقی کذا فی البرہان والنہی ومراد از سنت در قول
صحابی سنت رسول می باشد انتہی فی التکبیر الکفی ونظام الاسلام میں ان من السنۃ فی الصلوۃ کی جگہ
صرف السنۃ لکھا ہے باقی بدستور ہے وقال ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وضع الکف علی الکف
ح ۴ تحت السرۃ رواہ ابو داؤد یعنی کہا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رکھی جاویں ہتھیلیاں
اوپر ہتھیلیوں کے نیچے ناف کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے وعن وائل بن حجر قال رایت النبی صلعم
وضع یمینہ علی شمالہ فی الصلوۃ تحت السرۃ یعنی کہا وائل بن حجر نے دیکھا میں نے آنحضرت صلعم کو کہ رکھا

رکھنا ہاتھ اور بائیں سے بائیں نیچے ناف کے - روایت کیا اسکو ابن ابی شیبہ نے
اور یہ حدیث صحیح ہے اور برشرط مسلم کے ۔ عن ابی جحیفۃ رضی قال علی من السنۃ
ح ۵ الصلوۃ وضع الایدی تحت السرۃ وفی روایۃ من السنۃ وضع الکف علی الکف
تحت السرۃ رواہ ابوبکر بن ابی شیبہ - یعنی کہا حضرت علی رض نے سنت سے ہے
رکھنا ہاتھوں کا نیچے ناف کے ۔ یہ دونوں روایتیں بسبب مخالفت قیاس ومقتضائے
ح ۶ حدیث علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء کی مرفوع حدیث کے حکم میں ہیں کما تقرر غیر مرۃ وقال یجعلہما تحت السرۃ یعنی رکھی دونوں ہاتھوں کو نیچے ناف کے روایت کیا اسکو ابن ابی شیبہ نے
اور صاحب درمختار لکھتے ہیں ووضع الرجل یمینہ علی یسارہ تحت سرتہ آخذا رسغہا
وبخنصرہ وابہامہ ہو المختار اسکی سوانیہ المصلی میں ہے **فصل فی السنن** اولہا
الاذان ورفع الیدین ونشر الاصابع وجہر الامام بالتکبیر والثناء والتعوذ
والتسمیۃ والتامین والاخفاء بہن اماما او مقتدیا ووضع الیمین علی الشمال
والوضع تحت السرۃ للرجل وعلی الصدر للمرأۃ انتہی وفی الصغیرۃ والکبیرۃ
ویضعہما الرجل تحت السرۃ انتہی وفی الہدایۃ ویعتمد بیمینہ الیمنی علی الیسری
ح ۷ تحت السرۃ لقولہ علیہ السلام ان من السنۃ فی الصلوۃ وضع الیمین علی الشمال تحت السرۃ
وہو حجۃ علی مالک رح فی الارسال وعلی الشافعی فی الوضع علی الصدر نقلا
ولان الوضع تحت السرۃ اقرب الی التعظیم وہو المقصود عقلا
ح ۸ انتہی تیسیر الاصول کی (۳۱۴) صفحہ میں یہ حدیث ہے عن ابی جحیفۃ ان علیا رضی
قال السنۃ وضع الکف فی الصلوۃ ویضعہما تحت السرۃ اخرجہ رزین نیز
بقول امام نووی رح تحت السرۃ میں عاجزی اور انکساری بدرجہ اولی پائی جاتی ہے

کیونکہ ارسال الیدین اور علی الصدر وغیرہما کا توسط ہے اور یہ نسبت اور صورتوں کے
بقدر وسعت اس مین تکلف اور محافظت بہی معلوم ہوتی ہے واللہ تعالی اعلم وعلمہ اتم

حررہ الفقیر المسکین العاصی محمد جمال الدین دہلوی عفی عنہ ١٢ ٩١

وجونکہ فقیر سے پانچوین صورت کا سہواً جواب رہگیا تہا سائل کے یاد دلانے سے اب
اوسکا جواب لکہتا ہون اللہم ارنا الحق حقاً وارزقنا اتباعہ وارنا الباطل باطلاً وارزقنا اجتنابہ

اخبار متکاثرہ سے جب سنیت تحت السرۃ پایۂ اثبات کو پہونچی اور روایت ودرایت سے
اس کے مسنون ہونے مین شک وشبہ نرہا تو اب یہ تامل ہوا کہ یہ سنن زوائد مین ہے
یا ہدی مین اسکا جواب یہ ہے کہ سنن زائد عادۃً ہوتی ہے نہ عبادۃً اور جب نماز مغز
عبادت ہے اس مین کسی فاضل وزائد فعل کا کیا ذکر پہر جو اسکو ہلکا اور غیر ضروری
جانے وہ مضمون صغیری شرح منیۃ المصلی لو ترک السنۃ الفجر وغیرہا من المؤکدۃ
قیل یاثم وقیل لا یاثم ولکن تفوتہ الدرجات والثواب ویستحق الملامۃ ہذا
ان راہا حقا ولم یستخف بہا والا یکفر ١٢ آپ کا فرنتا ہے چنانچہ مشکوۃ شریف مین
ایک حدیث صاف اسکی تائید کرتی ہے عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعنتہم ولعنہم اللہ وکل نبی یجاب یہان پانچ
اور گنکر چہٹی لکہا ہے والتارک لسنتی رواہ البیہقی فی المدخل ورزین فی کتابہ اس
والتارک لسنتی کی شرح مین ملا علی قاری رحمہ نے لکہا ہے تکاسلا او عامدا استخفافا
کافی اور شیخ عبدالحق محدث رحمہ نے لکہا ہے ششم از ان کس کہ لعنت کردہ ایشانرا
خدا و رسول خدا ترک کنندہ سنت منست وارتکاب کنندہ بدعت ترک سنت اگر بطریق استخفاف است
کفر ست ولعنت محمول بر حقیقت واگر بطریق تقصیر وتکاسل بود معصیت ولعنت محمول

ح

بزرجمہورشرت وروری انتقام قریب عزت ست نہی بہبر جو بہر بحث وگفتگو ہے +
ادسیکی شان میں سے ایہ کریمہ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ +
مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَاْوِیْلِهٖ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗ اِلَّا اللّٰهُ +
وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّا +
اُولُوا الْاَلْبَاب قَالَت عَائِشَة رضی اللہ عنہا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ج
فاذا رایت ای بالکسر وبالفتح التاء وعند مسلم رأیتم الذین یتبعون
مَا تَشَابَهَ مِنْهُ الآیہ فاولئک الذین سماهم الله فاحذروهم متفق علیہ
وَعَن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یکون فی اخر الزمان ج ۱۱
دجالون کذابون یاتیکم من الاحادیث بما لم تسمعوا انتم ولا اباؤکم
فایاکم وایاهم لا یضلونکم ولا یفتنونکم رواه مسلم شیخ عبد الحق محدث
دہلوی رح نے اسکا ترجمہ کیا ہے پیدا شوند در آخر زمان تلبیس کنندگان دروغ گویان
یعنی جماعہ باشند کہ خود را بمکر و تلبیس در صورت علما و مشائخ وصلحا واہل نصیحت و صلاح نمایند
تا دروغہائے خود را ترویج دہند و مردم را بمذہب باطلہ و آرای فاسدہ بخوانند دجال
مشتق از دجل ست یعنی خلط و تلبیس می آرند شمارا از احادیث آنچہ نشنیدہ اید شما و نہ
پدران شما یعنی بہتان و افترا و مراد با حادیث یا احادیث پیغمبر ست صلعم یا عام تر از ان تا ان حال
مردم نیز تلبیس دور دارید خود را از ایشان و دور دارید ایشان را از خود تا گمراہ نگردانند ایشان
شمارا و در فتنہ و بلا نیندازند شمارا مقصود تحفظ و احتیاط ست در گرفتن دین و احتراز و پرہیز
از صحبت ارباب بدعت و مخالطت ایشان خصوصا آنہا کہ دعوت کنند و تلبیس نمایند

مثنوی	چون بسی ابلیس آدم روے ہست (ای بسا)	پس بہر دستی نشاید داد دست

حیف درویشان بدزد و مرد دون	تا بخواند بر سلیمی آن فسون
دام صیاد آورد بانگ صفیر	تا فریبد مرغ را آن مرغ گیر
کار مردان روشنی و گرمی است	کار دونان حیلہ و بی شرمی است

اور اسی مضمون کی حدیث کتاب مجمع الزوائد فی الباب ماجاء فی الکذابین میں ہے کتاب
کتب احادیث کا مجموعہ ہے جیسا کہ جامع الاصول چھہ کتب احادیث کا مجموعہ ہے ویسی ہی
کتاب مجمع الزوائد ان چھہ کتابوں کے سوا اور کتب حدیث کا جو بڑے معتمد ہیں انکا مجموعہ ہے جیسے
طبرانی اور بیہقی اور طحاوی وغیرہ وہو ہذا عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص انہ قال واللہ ۱۴ح
لقد سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیکونن بین یدی الساعۃ الدجال
وبین یدی الدجال کذابون ثلاثون او اکثر قلنا ما آیاتہم قال ان یاتوکم بسنۃ لم تکونوا
علیہا لیغیروا بہا سنتکم ودینکم فاذا رأیتموہم فاجتنبوہم وعادوہم یعنی طبرانی نے
روایت کی ہی عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا اونہوں نے قسم خدا کی ہے کہ بیشک میں نے سنا
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ بیشک پیدا ہوگا نزدیک قیامت کی
دجال اور پہلے اوس سے ایک قوم جھوٹی تیس بلکہ زیادہ ہم صحابیوں نے حضرت سے
پوچھا کہ اون گروہ کی کیا علامتیں ہیں فرمایا حضرت نے کہ سکھلاویگی وہ قوم کذاب
تم سب کو ایک سنت کہ تم سب اوس سنت کو عمل نہیں کرتے تھے یعنی ایک نئی بات کو
سنت کہکر تمکو بتلاویگی یا حقیقت میں سنت ہو لیکن تم اوسکو نہیں کرتے تھے بلکہ دوسری
سنت کو عمل کرتے تھے تو وہ قوم کذاب اوس نئی سنت کو تمکو سکھلادینگے تاکہ جس
سنت کو تم عمل کرتے تھے اوسکو تغیر وتبدیل کریں اور تمہاری مذہب کو بھی تغیر وتبدیل
دیویں پس جب تم اون قوم کذاب کو دیکھو تب اونسی کنارہ کرو دور رہو اور اون

گروہ کو دین کا دشمن جانو اور اونسے دشمنی رکھو تھے اور یہ فائدہ ہے کہ جب کسی حکم
انجام مین جسقدر نفع و ترتب بھلی ہی اوسی قدر اوسکے ترک سے اجتناب مین عقوبت
و عقوبت مثلاً چوکیدار ایسی کام کو مامور ہے کہ چور کو پکڑے پھر جب چور اوسکی غفلت سے
بہاگ جاتا ہے چوکیدار موقوف ہوجاتا ہے اور اگر چور سے سازش کرکے اوسے بھگا دیتا
تو سزا پاتا ہے جو چوکیدار سعی کرتا ہی اور چور پر قابو نہین پاتا اتفاقیہ چور نکل گیا وہ چوکیدار
معذور ہے جو چور کو پکڑ لیتا ہے ترقی پاتا ہی بڑی تنخواہ و عہدہ پر مقرر کیا جاتا ہے
علی ہذا القیاس — اسی طرح جیسے ادا سے سنت مین اجر و ثواب و فوائد بیشمار ہین
ایسی ہی اوسکے ترک مین ضرر و نقصانات صدہا ہزارہا بلا شبہہ کہ علی السویہ و غیرہ جبکہ ثابت ہے
پھر کیون نہین ہوسکتا کہ گاہے اوسپر عمل ہو اور گاہے اسپر تو اسکا جواب یہ ہے کہ یہ امر
داخل تلفیق ہے جو باجماع باطل ہے صحابہ اور تابعین سے یہ ثابت نہین ہوتا کہ شخص
واحد نے کبھی کسی بات پر عمل کیا ہو اور کبھی کسی پر علاوہ اس کے یہ بھی ایک دھوکہ ہے
کیونکہ فرض و سنت و غیرہ تو ائمہ دین کے اقوال سے ظاہر ہوئے ہین چنانچہ امام احمد
بن حنبل رح ایک نماز کے عمداً تارک کو کافر فرماتے ہین اور امام اعظم رح نے دائم الحبس
کرنے کو فرمایا ہے اور امام شافعی رح نے فی الفور اوسکے قتل کا حکم دیا ہے اب کونسا حکم
خلاف کہا جاوے اور ایسی ہی جماعت کو کسی نے فرض عین کسی نے فرض کفایہ کسی نے واجب
کسی نے سنت کہا ہی بہر حال ایک ہی قول پر عمل ہوگا گو اور احکام بھی صحیح ہون مگر جب کی
قابلیت تک بھی اپنی رسائی نہین پھر دعوے ہم عمل حدیث نار وا نہین تو کیا —
امام مالک صاحب رح کے ہان گھٹنے کھلے نماز ہو جاتی ہی اور امام اعظم صاحب رح
کے ہان گھٹنے داخل ستر فرض ہین پس انہین سواے اسکے کہ خود حیران اور نفس آسانی

متصور ہو کچھ نظر نہیں آتا کیونکہ وقت پر جسطرف میلانِ طبع ہوا وہی کرلیا اتباع
جسکا نام ہے وہ رہا بلکہ شتر بے مہار بننا پڑا امام شافعی صاحب رح شطرنج کو
مباح فرماتے ہیں اور امام اعظم صاحب رح کے ہاں حرام تو اب ضرور ہوا کہ جو چاہے شطرنج
کھیلنے لگے اور اسی قیاس پر حرام وحلال وغیرہ اور جو وسط ناف پر دونوں حد ٹھوڑی
اصلاح وتوسط کو فتوی فرماوے وہ مجتہد ونمبر ہی سبقت لیگیا - اور دخل بشارت
حدیث عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلعم من احدث فی امرنا ح ١٣
ھذا ما لیس منہ فھو رد متفق علیہ شیخ عبد الحق محدث دہلوی رح نے اسکی
شرح کی ہے کہ کسیکہ نو پیدا کرد در دین ما کہ این دین روشن وہویدا است چیزے را کہ
نیست ازین دین یعنی احداث کرد چیزے کہ نیست در کتاب وسنت صریحاً نہ مستنبط
ازوے ونہ حکم کرد بصحت وے کتاب پس شامل شد اجماع وقیاس را ومراد
چیزیست کہ مخالف ومغیر آن باشد پس آن چیز یا آن کس باطل ومردودست وعن
ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من فارق الجماعۃ شبرا ح ١٤
فقد خلع ربقۃ الاسلام عن عنقہ رواہ احمد وابو داؤد کی ہے



واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب فقط
حررہ الفقیر المسکین العاصی عفی اللہ عنہ محمد جمال الدین دھلوی

ہاتھ باندھنا ناف کے نیچے مذہب حنفیہ میں سنت ہے جو کوئی تحت السرہ کی حدیث ضعیف کہے وہ اس
قوی حدیث فوق السرہ یا تحت الصدر یا فوق الصدر کی بیان کرے والا ہرزہ گوئی چھوڑ دے
تسیم العبد المذنب عبد الرحمن پانی پتی عفی عنہ

امنا بمن اجاب احقر العباد رحیم بخش عفی عنہ پانی پتی (مہر: رحیم بخش)	الجواب صحیح رشید احمد گنگوہی عفی عنہ	یہ جواب بناء علی المذہب الحنفی کا مرح المجیب صحیح و درست ہے کتبہ احمد علی عفی عنہ	١٨١ احمد علی ... ١٢

مہر مولوی محمد ... صاحب ... قاضی ... صاحب ... پانی پتی

(مہر) عبد ... (مہر) حسب ... المبتلیٰ الی ...

و ضع الیدین تحت السرۃ صحیح ثابت من السنۃ عند علمائنا رحمہم اللہ

بست خط مہر مولوی محمد کرامت اللہ عفی عنہ دہلوی

محمد عبد الصمد عفی عنہ
مہر صاحب مولوی ... رب

(مہر) محمد کرامت ... ۱۲

الجواب صحیح
محمد نور اللہ عفی عنہ
ساکن ...

مہر مولوی محمد عبد ... صاحب ... دہلوی

مہر مولوی محمد اسمعیل صاحب

(مہر) ۱۲۹۶ محمد اسمعیل عفی عنہ

صح الجواب
محمد احسن الصدیقی النانوتوی

ہذا الجواب صحیح
فقیر محمد یوسف ساکن جھنید

الجواب صحیح محمد یعقوب نانوتوی عفی عنہ
... مدرسہ ... دیوبند

(مہر) محمد یعقوب

الجواب صحیح والمجیب مصیب
فتح محمد نانوتوی عفی عنہ

للہ در القائل حیث حررہ المسکین محمد حافظ الدین
اضافہ اللہ خیر حفظا

(مہر)

میگوید احقر العباد شیخ محمد فاروقی النسبا وتھانوی وطنا اسحاقی تلمذا وسندا عفی عنہ این جواب صحیح ست وموافق ومطابق مذہب حنفی ست چراکہ نزد مذہب حنفی دست بستن زیر ناف بحالت قیام نماز مسنون ست واین روایت حدیث کہ بدان ثبوت این امرست در کتاب بیہقی ہم ست کہ بچشم خود درکتاب مذکور دیدہ شد وتکفیر مذکور بانکار این قسم امور مختلف بین الائمۃ الاربعۃ ہم خلاف ست پس باید دانست کہ در مسئلہ کہ کفر اختلافی باشد نزد آن مذہب داخل اشد کبیرۃ خواہد شد وبجہت انکار اصل سنت ویا تہاون بدان کہ مذہب ست ومسئلہ عقائد ست کہ کفر لازم می آید آن متعلق ست بنیت انقائے الحاصل مجیب سلمہ نقل صحیح کردہ چنانچہ تغایظاً این ہم روایات از سلف منقول گشتہ غرضکہ ازین قسم حلف بے باید فقط واللہ اعلم وعلمہ اتم واحکم ۔ المرقوم ۱۲ ذی الحجہ سنہ ۱۲۹۲ ہجری قدسی روز چہارشنبہ وتقلید شخصی تعیین ہر کدام امام کہ باشد واجب ست وضرور ورنہ تلفیق وتخلیط لازم می آید وآن باطل ست

فی الواقع نماز مین ہاتھ باندھنے زیر ناف کے قطع نظر اقوال فقہاء کے احادیث سے ثابت ہے اور سینہ پر یا زیر سینہ کے باندھنے مین کوئی حدیث ضعیف بھی صحاح ستہ مین نہین ملتی حالانکہ اصحاب صحاح مذہب شافعی پر ہین اور ہر مسئلہ مین مذہب شافعی کو ترجیح دینے مین

باوجود اس کے پہر بھی کوئی حدیث باثبات ہاتہہ باندھنے سینہ یا زیر سینہ نہ لائے اور ابوبکر بن شیبہ اپنی کتاب مصنفہ مین دو حدیث ایک وائل بن حجر سے اور دوسری حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے لایا ہے کہ زیر ناف ہاتہہ باندھنے سنت ہین

عن وائل بن حجر قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضع یمینہ علی شمالہ تحت السرۃ وعن علی رضی اللہ عنہ قال من لسنۃ الصلوۃ وضع الایدی تحت السرۃ رواھما ابوبکر بن شیبہ فی مصنفہ پس صواب یہ ہے کہ زیر ناف ہاتہہ باندھے ہذا ہو التحقیق واللہ اعلم بالصواب فقط حررہ خاک محمد مسعود نقشبندی امام مسجد فتحپوری



دہلوی بکم ربیع الاول سنہ ۱۲۹۳ ہجری

الجواب صحیح سخاوت علی عفی عنہ

دستخط صدیق احمد انبیٹہوی مدرس مدرسہ ریاست مالیرکوٹلہ

مہر مولوی محمد شاہ صاحب مدرس مدرسہ فتحپوری

محمد شاہ ۱۲۸۵ سبب وردو جہان

مدرس اول فتحپوری

۱۲۶۱ احمد حبیب الرحمن فقیر خواجہ الدین

زمحمد یعقوب ۱۲۸۷ شفاعت دارد امید

مہر مولوی محمد یعقوب صاحب دہلوی ابن مولانا محمد کریم اللہ صاحب مرحوم

قسمت عبد الحکیم ۱۲۸۲ ھ علم شد از فیض قاسم

مہر مولوی عبد الحکیم صاحب دہلوی بانی مدرسۂ نعمانیہ

احمد ھ منصور علی از ۱۲۷۲ ہست

مہر مولوی منصور علی صاحب امام مسجد مرحوم

۱۲۸۷ محمد عبدہ القادر

الجواب صحیح

محمد اسمٰعیل سنہ ۱۲۹ حنفی

مدرس مدرسہ فتحپوری

محمد یوسف عبدہ ۱۲۸۴

یہ قول مسعود صحیح ہے اور اس سے زیادہ قوی حدیث اعنی سوائے حدیث حضرت علی و وائل رضی اللہ عنہما اگر کوئی نہ پاوے تو لوہے ورد فضول گوئی اور بیہودہ تکرار جمہور کے نقل کتب انسب الاثر محمد عبد الرحمن عفی عنہ پانی پتی ۱۲

... میگوید کمترین انام محمد عبد الحق پوری عفی عنه که بحالت قیام نماز دست
زیر ناف بستن مسنون است و نزدیک شافعیه بر صدر بستن هر که میگوید
بوسط ناف بستن باید تا مرتبه توسط بدست آید از جماعه مکانی است
که من احدث فی امرنا هذا فهو رد خود از ره راست برکران است و دیگر اینرا از هوا سوی
بر میگرداند اگر این کس باختیار این توسط از لا الی هؤلاء ولا الی هؤلاء مذبذبین بین ذلک است العیاذ
این جان زبان مسعود است که اجاب کل ما یای بیا بر در حق وی مصطفی علیه الصلوت والتحیات فرموده
نه خوف درۀ محتسب و نه خطر تعزیر تا بنی برگرابر جبل آید میگوید و میبرد که چندی بوید
اینا زبان سیما اہل ایمان را باید که بسخن این کس گوش فرا ندارند و اورا و گفته اورا بجوی نشمارند که این کس
بمقتضای افرایت من اتخذ الهه هواه درین مسئله اتباع هوای خود میکند
و بتقاضای جهل مرکب خود خود را از مجتهدان می شمارد اللهم احفظنا من ان نتبع
هواءنا و ارزقنا اتباع الحق من سواءنا دوازدهم صفر المظفر سنه ۱۲۹۳ھ در روز کی

لاشک فی صحة الجواب
خادم الطلبه محمد
لدھیانوی

المجیب مصیب
۱۳۰۱
عبد الله لدھیانوی

العبد الراقم اسماعیل عفی عنه
لدھیانوی

صح الجواب بعون الله الملک الوهاب
فاعتبروا یا اولی الالباب
فقیر محمد حسین ۱۲۸۵

بسم الله الرحمن الرحیم لا ریب فی انه قد ثبت
عند الائمة الحنفیة رحمهم الله سبحانه و کثر و خذل اعداءهم و کسر بالطرق التی تثبت عندهم
ان وضع الیمین علی الشمال تحت السرة سنة و من ادعی الاقتداء بطریقتهم السنیة
والاجتهاد بمذهبهم المرضیة و ابدع قولا مخالفا لاقوالهم و احدث امرا مخالفا لامرهم فلا یلیق
بجواب بل یحق ذلک ان یتبع هواه فاصفح عنهم و قل سلام فسوف تعلمون فقط
الراقم محی الدین محمد عبد القادر عفی عنه لاسوری
البته قول مجتهد قابل قبول و عمل است لاسوری

محی الدین محمد عبد القادر ۱۲۹۱
محمد عبد ... غفر له

نعم وضع الیمنی علی الیسریٰ تحت السرۃ ہو مقتضی الروایۃ ونتیجۃ الدرایۃ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
ومنہ السید دالالباب الجواب علاؤ الدین احمد محمدی عفی عنہ رامپوری | احمدی علاء الدین محمد | فی شبہ ہائے ہند بلند شاخسار یمن زیر ناف حنفیہ کے
نزدیک ثابت ہے الراقم محمد عنایت اللہ عفی عنہ رامپوری ۱۲ وضع الیمنی علی الیسریٰ تحت السرۃ
فی الصلوٰۃ مسنون واللہ اعلم وعلمہ اتم رشید علی عفی عنہ رامپوری ہذا صحیح محمود عالم رامپوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم اقول وباللہ سبحانہ التوفیق وبیدہ ازمۃ التحقیق پہلے جاننا چاہیے
کہ مخالفت ائمہ اربعہ کی باطل ہے اور جو شخص مخالفت کرے ائمہ اربعہ کی وہ مخالف ہے اجماع امت
قال فی التحریر انعقد الاجماع علی عدم العمل بالمذاہب المخالفۃ للائمۃ الاربعۃ تفسیر مظہری میں قاضی ثناء اللہ
صاحب پانی پتی فرماتے ہیں فقد انعقد الاجماع المرکب علی بطلان قول یخالف کلہم اشباہ والنظائر میں
من خالف الائمۃ الاربعۃ فہو مخالف للاجماع اور اقوال ائمہ اربعہ کی دربارہ محل وضع
یدین فی الصلوٰۃ تین ہیں ایک تحت سرہ امام اعظم صاحب کے نزدیک اور ایک روایت میں
جو مشہور ہے نزدیک امام احمد کی دوسری تحت الصدر امام شافعی کے نزدیک اور ایک
روایت میں امام مالک سے تیسرے علی الصدر ایضا عند الشافعی اور ایک روایت میں امام مالک
اور احمد سے کما قال العارف الشعرانی فی المیزان ثم اختلفوا فی محل وضع الیدین
فقال ابو حنیفہ تحت السرۃ وقال مالک والشافعی تحت صدرہ فوق سرتہ وعن احمد روایتان
اشہرہما کمذہب ابی حنیفۃ واختارہا الخرقی انتہی وقال العلامۃ الحلبی فی شرح المنیۃ ویضعہما
ای الرجل تحت السرۃ وعند الشافعی علی الصدر وہو روایۃ عن مالک واحمد بس جو شخص قائل ہو
قول رابع کا وہ مخالف ہے اجماع امت کی بس قول اسکا باطل ہے باطل ہے اب باقی رہا قول زید
وبکر وخالد وعمرو کا اور اسکی نسبت استفسار سائل کہ کونسا قول واجب القبول والعمل ہے اسکا جواب
یہ ہے کہ حنفیہ یعنی مقلدین امام ابو حنیفہ کے واسطے انکا قول واجب القبول والعمل ہے اور یہ جواب
یہ اوپر موقوف ہے اوپر ایک مقدمہ کی کہ وہ مان لینا وجوب تقلید شخصی کا ہے

کہ جو مکہ مقدسہ سے شے حل میں ثابت اور ہم ہین ہو چکا ہے اور بھی متفق علیہ جمہور
اہل سنت اور مجمع علیہ کافہ علماء امت کا ہے یہ بات کہ ماخذ احکام ائمہ اربعہ کے
نہیں ہین مگر کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ اور اجماع امت اور قیاس مسائل اجتہادیہ
مین اسواسطے مجکو اس سے تعرض کی یہان حاجت نہین اور بھی خوف اطناب سے زیادہ
تحریر رخصت نہین واللہ سبحانہ الموفق للہدی والصواب حررہ الفقیر ابو الذکا محمد سلامت اللہ عفی عنہ
رامپوری

محمد سلامت اللہ ۱۲۹۶
ابو الذکا سراج الدین

فتوی برائے استفتاء سکنائی گھرونڈہ ضلع کرنال

سوال کیا فرماتے ہین علماء دین ومفتیان شرع متین کہ زید آمین تو بکار کر نہیں
پڑھتا مگر مولوی محمد نذیر حسین دہلوی کا نہایت مداح ہے یہان تک کہ جو اشتہار
دربارہ گرفتاری اونکی کے مکہ معظمہ مین مشتہر ہوا تھا اوسنے اوسکو پھاڑ ڈالا اور حنفیوں کو
اور غیر مقلدوں کے بُرا کہنے والے کو بُرا جانتا ہے پس ایسے شخص کے پیچھے نماز درست
ہے یا نہین فقط بینوا توجروا

الجواب

جو مولوی نذیر حسین کا مداح ہے بیشک وہ غیر مقلد ہے اوسکی امامت درست نہین
اول تو ان لوگونکی عقائد واعمال وہ ہین جو جامع الشواہد مین لکھی ہین جس اونکا فاسق
مبتدع ہونا معلوم ہوتا ہے دوسرے یہ فرقہ متعصب کرکے خواہ مخواہ اعمال اپنا
مخالفہ حنفیون کی کرتے ہین بہت سے افعال ایسے ہین کہ اوس سے نماز فاسد
ہوتی ہین عند الحنفیہ تو ایسے شخص کے امام بنانے مین اپنی نماز کا خراب کرنا ہے
لہذا ایسے شخص کے پیچھے نماز نہ پڑھے واللہ تعالی اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

الحق جو مذہب حنفیہ کو برا کہے گو رفع یدین و آمین بالجہر وغیرہ نہ کرے وہ رافضی خر و فاسق ہے اوسکو امام بنانا ہرگز ہرگز نہیں چاہئے بلکہ ایسے کے پیچھے جو نماز پڑھے اوسکا اعادہ کرے کیونکہ ایسا متعصب شقی بالضرور مخالفت حنفیہ کی کرکے خلاف حنفی کے وضو غسل کرتا ہے سو حنفی کی نماز اوسکے پیچھے فاسد ہوگی واللہ تعالی اعلم فقط محمد جمال الدین دہلوی عفی عنہ

عبد اللہ ... ساکن موضع ساگرس تحصیل فیروزپور

جواب درست ہے ۱۲ قادر علی عفی عنہ

مدرس مدرسہ دار البلد حسین بخش

الحمد لاہلہ والصلوۃ علی اہلہا اما بعد فقد اطلعت ما اجاب مولانا رشید احمد دام فیضہم فوجدتہ الحق الذی لا یعدل الا علۃ الصحیح الذی لا یحید عنہ الا الیہ رقمہ احقر العباد الصمد محمد عبد اللہ علام

قد قسمت الحکم علم از فیض عبد الحکیم ۱۲۸۲

امامت لا مذہب اور اوسکے مداح کی نہیں درست ہے۔ عبد الرحمن عفی عنہ پانی پتی ۱۲

طین سلام محمد سرطاع علام ۱۲۸۹

من خالف عقیدۃ لاہل السنۃ والجماعۃ الذین ہم الائمۃ الاربعۃ فی العصر المتاخر فقد ضل ضلالا مبینا لا یصلح للامامۃ حررہ محمد عبد اللہ عفا اللہ عنہ

اصاب من اجاب ۱۲ لعمری لقد استطار الشرر وتزاید الضرر وظہرت البدع والمنکرات فی قالب البر والخیر

عبد اللہ محمد رسا ۱۱۶۳

بخشندہ مہربان رحیم ستار ۱۲۷۴

والحسنات ومن یضلل اللہ فما لہ من ہاد ومتی قضی اللہ امرا فما لہ مرد لقد کثر المتشبہون وتستر المستترون وفسدت الاعمال وخابت الآمال حتی سبق الی قلب من لا یعرف السلف سوء الظن بہم والتالف وکاد لا یسلم

من وقيعة فيهم ودية تحت نفيهم وسكتان ولث الاوقات الثابتين الاوقات وان هولاء الا وباش لبيام اذلن فلا يجوز الصلوٰة خلف هؤلاء الدجالين الكذابين الضالين المضلين

فقير محمد حسين ۱۳ — محمد اسمٰعیل ۱۳

عذبت بين ايادی المرء مع من احب جب

مدرس فتحپوری

محبت اوس گروه سے ہی اوسمین شمار ہی اور یہہ تحقیق ہی کہ جھوٹ بولنا اور مذہب کو چھپا لینا ان لوگوں کا شعار ہی اب احتیاط اسمین ہی کہ ایسی کو امام بنا کر اپنی نماز کو خراب نکرے کیونکہ عقائد و اعمال چھپا نیکے ہین اور خلق کو دھوکا دینے کی فقط

سیدو محمد یعقوب نانوتوی عفی عنہ مدرس اول مدرسہ دیوبند (محمد یعقوب ۱۲) الجواب ہو الصحیح رحیم بخش ساڈہوری

اصاب من اجاب — الجواب ہو الصحیح سہارنپوری — الحق احق بالاتباع ۱۲ — فی الواقع

قمر الدین عفی عنہ سہارنپوری — ابو الحسن عفی عنہ سہارنپوری — نور احمد عفی عنہ — جو شخص کہ

صلاح ہوتا ہی اور جس سی محبت رکھتا ہے وہ اوسی گروہ مین شامل ہوتا ہی واللّٰہ اعلم

الجواب

محمد مسعود نقشبندی دہلوی

محمد اسمٰعیل ۱۲ — محمد اسرار الحق سہارنپور

جس شخص کے دل مین محبت ہو اوسکی مدح کرتا ہی اور جو دل مین کسی سی کدورت ہوتی ہی اوسکی مذمت اشارۃ یا کنایۃ یا صراحۃ کرتا ہی پس جب ایسی جماعت اور گروہ کا صلاح ہے کہ جن کے افعال و حرکات کا اعتبار نہین اور مسائل مین طرح طرح کے اختلاف کرتے ہین مقلد مذہب حنفی کو اوس شخص کے پیچھے نماز پڑھنا بیجا ہے اور احتیاط کرنی چاہیے واللّٰہ اعلم بالصواب

کتبہ

فتح محمد نانوتوی عفی عنہ

احمد حسن نانوتوی

حقیقت اس کی اس رسالہ سے ثابت ہے ایسے شخص کے پیچھے نماز درست نہیں اور ایسے گروہ کی

خلاصہ محضر ٹونک دربارۂ اخراج غیر مقلدین   بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت جمیع مسلمانان ریاست ٹونک التماس ہے اس بارہ میں کہ جو مسمی امیر خان بساطی غیر مقلد نے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شان میں کچھ کلمہ بے ادبانہ روبروے مولوی محمد یار خان صاحب ساکن ٹہیر کے بیان کئے تھے اور مولوی صاحب موصوف اوسکو مانع ہوئے تھے مگر وہ اپنی زبان درازی سے باز نہ آیا رفتہ رفتہ یہ خبر پیشگاہ جناب حافظ محمد ابراہیم علیخان صاحب بہادر والی ریاست ٹونک کے پہونچی نواب صاحب بہادر نے اوسکو بلا کر اپنے روبرو ایک شخص سے بدرجہ غایت پٹوایا اور شہر سے نکلوا دیا اور دوکان بساطخانہ کی نیلام کرادی اور عام حکم شہر میں جاری کرادیا کہ جو شخص غیر مقلد بنکر میرے شہر میں رہنا چاہیگا اوسکو علاوہ نکلوا دینے شہر کے سزا بھی سخت دلواؤنگا بر طبق اس کے جسقدر غیر مقلد ٹونک کے رہنے والوں میں تھے سب نے اقرار اس امر کا کیا کہ ہم سب لوگ مذہب حنفیہ رکھینگے اور کبھی مرتکب ایسی قصور کے نہونگے اور بصورت عہد شکنی سرکار کو اختیار ہے جو چاہے ہمکو سزا دے - جو صاحب اس معاملہ سے واقفیت رکھتے ہوں اپنی اپنی مہر اور دستخط سے مزین فرماویں فقط

العبد العبد العبد العبد العبد

عبد الرحیم خان میجر — سید حسین علی منتظم کاروبار متفرقات — خان بہادر خان مصاحب نواب صاحب — لیین خان صاحب رسالدار — ابو سعید خان جمعدار پلٹن جیلانی

محمد حسام الدین محرر محکمہ صدارت

العبد — حافظ محمد زمان — العبد شیخ عبد الحکیم ملازم پلٹن

(مہر) بہادر خان

(مہر) حسام الدین ولد محمد خلیل

العبد العبد العبد العبد

بہوری خان — علی حسین تحویلدار — شیر محمد — علی رضا صوبیدار پلٹن جیلانی — فتح محمد تھانہ دار امر گنج

سوار رسالہ خاص — العبد مولوی عبد الرزاق — العبد محمد احسن صوبیدار

(مہر) محمد علی خان رضا

(مہر) رفیق

بحضور ... ٹونک دستخط و مواہیر اس محضر پر کرائے شائع کیا گیا جو زیب بالا ہے اس واقعہ کا ... ریاست میں ... اعلی ... عموماً ملکوں میں ...

العبد مولوی امداد حسین [illegible] عفی اللہ
العبد محمد [illegible] امین [illegible]
العبد [illegible] علی محمد
العبد [illegible] داروغہ [illegible]
العبد [illegible]
العبد [illegible]

العبد حمید اللہ خان [illegible]
العبد محمد [illegible] خان [illegible]
العبد قاری [illegible] سلطان [illegible] صاحب [illegible]

برین عقل و دانش بباید گریست

مختصر اظہار عقائد و اعمال غیر مقلدین معاندین متین

اول امکان کذب باری تعالی - سیانۃ الایمان صفحہ ۷ مطبوعہ مطبع مراد آباد مصنفہ مولوی محمد احسن صاحب شاگرد رشید مولوی نذیر حسین صاحب ۱۲

دوم آنحضرت صلعم کے خاتم النبیین ہونے کا قائل نہ ہونا چنانچہ [illegible] مصنفہ اخوند صدیق پشاوری شاگرد رشید مولوی نذیر حسین صاحب کے صفحہ [illegible]

سوم الف لام خاتم النبیین میں عہد کا ہے یا [illegible] مخصوص [illegible] ہے چنانچہ نصر المومنین مذکور کے صفحہ ۲۰ و ۳۰ میں ہے ۱۲

چہارم اس امر کا قائل کہ آنحضرت صلعم خاتم النبوت تشریعی کے ہیں نہ مطلق نبوت کے سلسلہ کے چنانچہ اسی نصر المومنین کے صفحہ ۱۹ و ۲۰ [illegible]

پنجم انبیا علیہم السلام تبلیغ احکام میں معصوم نہیں چنانچہ صفحہ ۱۲ تقلید بکتاب المجید مطبوعہ مطبع فاروقی مصنفہ مولوی [illegible] حسین خان [illegible] مرید مولوی نذیر حسین صاحب [illegible] ۱۲

ششم حدیث احادیث سوا حدیث متواتر کے آنحضرت صلعم کا معجزہ ثابت نہیں ہوتا چنانچہ دلیل محکم [illegible] مصنفہ مولوی [illegible] حسین صاحب [illegible]

ہفتم ایک طلاق سے زیادہ دو یا تین طلاق تک دینے اور [illegible] میں رجوع کرنے سے تین طلاق کا واقع ہونا بغیر حلالہ کے صحبت کا درست رہنا - صفحہ ۲ [illegible] ترجمہ [illegible] مصنفہ [illegible]

ہشتم مرد کو [illegible] کے سوا [illegible] جائز ہونا [illegible] کے صفحہ ۳۰ میں ہے ۱۲

نہم [illegible] دن و ہونے کی جگہ [illegible] کا فرض ہونا صفحہ ۲ فتوی ابراہیمیہ مصنفہ مولوی محمد ابراہیم مطبوعہ [illegible]

دہم بغیر انزال اپنی بیوی سے جماع کرنے کے بے غسل نماز کا درست ہونا صفحہ ۳ ہدایت طالب [illegible] مصنفہ مولوی محمد سعید [illegible] شاگرد مولوی نذیر حسین صاحب ۱۲

یازدہم [illegible] بعد [illegible] آنحضرت صلعم کے بعد [illegible] دوزخی چنانچہ صفحہ ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ الاعتصام السنہ مصنفہ مولوی عبداللہ [illegible] ساکن [illegible]

دوازدہم [illegible] نکاح کا درست ہونا فتوی [illegible] عبدالقادر [illegible] شاگرد مولوی نذیر حسین صاحب [illegible]

سیزدہم پیروان ائمہ اربعہ اور متبعین سلاسل اربعہ کا کافر ہونا صفحہ ۱۰۰ و ۱۰۱ اعتصام السنہ مصنفہ مولوی عبداللہ [illegible] ساکن [illegible] متصل مراد آباد مطبوعہ لاہور میں ہے ۱۲

چہاردہم حضرت صدیق اکبر حضرت فاطمہ سے اور حضرت عمر حضرت علی سے کینہ رکھتے تھے چنانچہ اسی کتاب اعتصام السنہ کے [illegible]

پانزدہم حضرت ابوبکر و عمر [illegible] حضرت [illegible] میں [illegible] ہونا صفحہ ۲۱۳ [illegible]

١٦ شانزدہم مسئلہ رجعت کا قائل ہونا صفحہ ٢١١ دراسات اللبیب مصنفہ ملا معین مطبوعہ لاہور میں ہے ١٢

١٧ ہفدہم حضور کے منبر مایہ سے جو شام میں منبر بنا ہوا ہے آنحضرت صلعم کا نعوذ باللہ کہانا فتوائے مولوی عطا محمد مندرجہ ظہار الحق مطبوعہ ایتق مند لاہور میں ہے ١٢

١٨ ہیجدہم ترغیب تقلید کی کسی مجتہد سنی کی لا اصل لتعیین صفحہ ١٥ معیار الحق مصنفہ مولوی نذیر حسین صاحب امام غیر مقلدین ١٢

١٩ نوزدہم حرمت وجوب تقلید یعنی اتباع امام افضل کا مع مذکور کے صفحہ [illegible]

٢٠ بستم کعبہ کے علما یعنی علما حجاز جاہل ہیں اور عجمی زندیق فتوائے مہری مولوی نذیر حسین صاحب مسبوق الذکر

٢١ بست و یکم اجماع امت مسلمہ جبتک سند قرآن یا حدیث سے نہ پائی جائے خطا ہے صفحہ ١٣١ و ١٣٣ معیار مطبوعہ لاہور مولوی نذیر حسین ترجمہ عقد الجید صفحہ ١٢٤

٢٢ بست و دوم حدیث حسن یعنی سوا حدیث صحیح متصل کے غیر مقبول ہے صفحہ ١٢٦ معیار الحق مولوی نذیر حسین صاحب

٢٣ بست و سوم ہمیشہ نوع عبادات بدنیہ کا بدعت حقیقیہ ہے صفحہ ٧٩ معیار مذکور

٢٤ بست و چہارم ثبوت عدد یعنی رحم یا سو جلد ناکح محرم لیلہ میں خلافیہ مسئلہ اشتہار

٢٥ بست و پنجم تیرہ رکعت سے زیادہ نوافل پڑھنے بدعت ہیں صفحہ ٤٢ معیار مذکور۔ ترجمہ سیتم ٢٦ سمجھ

٢٦ بست و ششم طہور پانی قلیل خواہ چلو بھر ہو وقت وقوع نجاست کے

٢٧ بست و ہفتم ایک ثلث رات سے زیادہ عبادت کرنا بدعت ہے صفحہ ٢٢ معیار

٢٨ بست و ہشتم لفظ قضا کا ظاہر ہیں نہ باطن میں وقت گذر جانے کے بعد کیا خلافیہ مسئلہ اشتہار ١٢

٢٩ بست و نہم مسئلہ حدیث قلتین کا اور مقدار پانی قلتین کا صفحہ ١٠١

٣٠ سی ام جمع دو نماز کا وقت واحد میں بغیر عذر سفر و مطر و مرض صفحہ ٢٣٣ و ٢٤٩ دراسات اللبیب ملا معین و ٢٣٣ معیار مذکور

٣١ سی و یکم آخر وقت عصر کا قبل ہونے غروب شمس تک عشا کا نصف لیل تک ظہر کا مثل تک صفحہ ١ الطریقۃ المحمدیہ ترجمہ زبدۃ [illegible]

٣٢ سی و دوم رفع یدین وقت رکوع اور رفع سر کے مع نسخ رفع یدین وقت سجود اور رفع سر کے خلافیہ مسئلہ اشتہار

٣٣ سی و سوم تقویۃ الایمان مولوی محمد اسمعیل صاحب کے حسب حکم ضروری العمل ہونے سب احد ائمہ اربعہ کا فتوائے مہری مولوی نذیر حسین صاحب

٣٤ سی و چہارم تقلید مہدی علیہ السلام کی اور انکی زمانہ میں واجب ہے یا حرام یہ سوال ہی عقیدہ کے دریافت کے لئے

٣٥ سی و پنجم کوئی دلیل شرعی بجز [illegible] نہیں جبتک آمین صحیح مستند موجود ہو صفحہ مہدی اشتہار مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی

٣٦ سی و ششم قیاس یعنی مسائل شرعیہ میں بدعت حقیقیہ ہے معتبر نہیں صفحہ ٩٧ معیار مذکور و صفحہ ٣٤ اعتصام السنۃ مصنفہ مولوی عبد اللہ

٣٧ سی و ہفتم وضع ایدی آنحضرت علیہ السلام کا نماز میں فوق الصدر کے خلافیہ مسئلہ اشتہار

٣٨ سی و ہشتم گرمیوں میں سورج ڈھلتے ہی نماز پڑھنی مستحب ہے ١٢

٣٩ سی و نہم طہارت بول طفل شیر خوارہ صفحہ طریقہ محمدیہ مذکور

٤٠ چہلم منع کرنا وجوب زکوٰۃ کا مال تجارت میں صفحہ ١ طریقہ محمدیہ

٤١ چہل و یکم تفاوت ایمان کردہ عبارت سے تصدیق و تکذیب خلافیہ مسئلہ اشتہار

[illegible]	٤٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	٥	[illegible]	[illegible]	٥٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	—	٦	٩	٩	٩	٩	٥	٨
[illegible]	٦	١١	٨	٥	٤	٥	١	٢